بسم اللہ الرحمن الرحیم :نحمده ونصلي على رسوله الكريم،امابعد:

تکبیرات تشریق: اللہ اکبر اللہ اکبر لاالہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

مسئلہ 1: تکبیرات تشریق نویں ذی الحجہ کی صبح سے تیرھویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد باآواز بلند ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہے۔ (یہ کل 23 نمازیں ہوئیں)(فتح القدیر، فتاوی رحیمیہ)

نوٹ: مفتی بہ قول کے مطابق شہری اور دیہاتی، مقیم و مسافر منفرد اور باجماعت پڑھنے والا سب اس میں برابر ہیں اسی طرح مرد اور عورت دونوں پر واجب ہے البتہ عورتیں آہستہ کہیں۔(خلاصۃ الفتاوی 216/1،ط:رشیدیۃ)

تنبیہ: تکبیریق تشریق متوسط بلند آواز سے کہنا ضروری ہے بہت سے لوگ اس میں غفلت کرتے ہیں جن کی اصلاح ضروری ہے۔

مسئلہ 2: تکبیر تشریق کا وقت فرض نماز کے پورا بعد ہے اگر نماز کے بعد بات چیت کرلی تو وقت ختم ہو گیا(ردالمحتار 2/ 168)

مسئلہ 3: نماز جمعہ شہر میں فرض عین ہے اس لئے نماز جمعہ کے بعد بھی تکبیر تشریق پڑھی جائے۔(خلاصۃ الفتاوی 216/1،ط: رشیدیۃ)

مسئلہ 4: نماز عید کے بعد بھی تکبیرات تشریق پڑھنا جائز ہے نماز جمعہ کیساتھ مشابہت کیوجہ سے۔(ردالمحتار علی الدر المختار 260/1)

مسئلہ 5: تکبیرات تشریق ہر فرض نماز کے بعد جہراً(بلند آواز سے) کہنی چاہئیں اور نماز عید الاضحیٰ کے بعد بھی جہراً کہنی چاہئیں(در مختار 619/1)

مسئلہ 6: تکبیرات تشریق اگر فرض نماز کے بعد بھول جائے یا جان بوجھ کر نماز کے منافی کام کرے مثلاً قہقہہ مار کر ہنس پڑے یا مسجد سے چلا جائے تو پھر تکبیر تشریق نہیں کہنی چاہئے،اور نہ اس کی قضاء ہے بلکہ توبہ کرنا لازمی ہے تاکہ تکبیرات تشریق کے چھوڑنے کا گناہ معاف ہو جائے۔(فتاوی دارالعلوم دیوبند 5/ 205،بحوالہ شامی)

مسئلہ 7: اگر امام تکبیر کہنا بھول جائے تو مقتدیوں کو چاہئے کہ فوراً تکبیر کہہ دیں یہ انتظار نہ کریں کہ جب امام کہے تب کہیں(بہشتی گوہر 133)

مسئلہ 8: مسبوق پر بھی تکبیر تشریق واجب ہے وہ اپنی بقیہ رکعت پوری کرنے کے بعد کہے گا۔(در مختار 621/1)

مسئلہ 9: نماز وتر کے بعد تکبیرات تشریق نہ کہے۔(خلاصۃ الفتاوی 216/1،ط:رشیدیۃ)

فضائل قربانی

زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قربانی تمہارے باپ (ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام) کی سنت ہے ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ نے پوچھا ہمارے لئے اس میں کیا ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بال کے عوض ایک نیکی ہے اُون کے متعلق فرمایا اس کے ایک بال کے عوض کے بھی ایک نیکی ہے۔(سنن ابن ماجہ ص 358،حدیث نمبر:3127)

قربانی کس پر واجب ہے

مسئلہ 10: قربانی ہر مسلمان، عاقل، بالغ، مقیم، پر واجب ہے جس کی ملکیت میں ساڑھے سات تولے سونا(87 گرام 479 ملی گرام) یا ساڑھے باون تولہ چاندی

(612 گرام 35 ملی گرام) یا اس کی قیمت کا مال اس کی حاجت اصلیہ سے زائد موجود ہو یہ خواہ سونا چاندی یا اس کے زیورات ہوں یا مال تجارت ہو یا ضرورت سے زائد گھریلو سامان یا مسکونہ مکان سے زائد کوئی مکان، ریڈیو اور ٹیلی ویژن جیسی خرافات انسانی حاجات میں داخل نہیں اس لئے ان کی قیمت بھی حساب میں لگائی جائے گی وغیرہ (رالمحتار 219/5، احسن الفتاوی 7/ 508، بتغیر یسیر)

قربانی کا وقت

مسئلہ 11: قربانی کا وقت تین روز تک ہے یعنی ذی الحجہ کی دسویں، گیارہویں بارہویں تاریخ تک قربانی جائز ہے لیکن اول تاریخ افضل ہے اور آخری تاریخ اَدْوَن (غیر افضل) ہے۔ (ھندیۃ 295/5، ط: رشیدیۃ)

مسئلہ 12: شہر میں نماز عید سے پہلے قربانی کرنا درست نہیں اگر کسی نے نماز عید سے پہلے جانور ذبح کر لیا تو یہ گوشت کا جانور ہو گا قربانی نہیں ہو گیا البتہ دیہات میں جہاں نماز عید نہیں ہوتی عید کے صبح طلوع ہو جانے کے بعد قربانی کرنا درست ہے۔ (ھندیۃ 295/5، ط: رشیدیۃ)

مسئلہ 13: ان تین دنوں میں رات کے بھی قربانی کرنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے اس سے معلوم ہوا کہ اگر روشنی کا معقول انتظام موجود ہو تو رات میں بھی قربانی کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ (ردالمحتار 225/5، خطبات جمعہ 2/ 363)

قربانی میں شرکت

مسئلہ 14: کسی قربانی کیلئے ایسا جانور خریدا جس میں سات حصے ہو سکتے ہیں (اونٹ، اونٹنی، گائے، بیل، بھنس) اور اس کو صرف ایک حصہ قربانی کرنا ہے تو وہ چھ آدمیون کو شریک کر سکتا ہے یعنی چھ حصے فروخت کر کے قیمت وصول کرے لیکن بہتر یہ ہے کہ جانور خریدنے سے پہلے چھ شریک اور تلاش کر لے۔ (ھندیۃ 304/5)

مسئلہ 15: بہت سے لوگ محض گوشت کھانے کی نیت سے قربانی کی نیت کر لیتے ہیں اگر عبادت کی نیت نہ ہو تو اس کو ثواب نہیں ملے گا اور اگر ایسے لوگوں نے کسی اور کیساتھ حصہ رکھا تو کسی کی بھی قربانی نہ ہو گی۔ (در مختار)

کھال کے مسائل

مسئلہ 16: قربانی کی کھال کو اپنے استعمال میں لانا مثلاً مصلی بنا لیا جائے یا چمڑے کی کوئی چیز وغیرہ بنوا لیا جائے یہ جائز ہے لیکن اگر اس کو فروخت کیا جائے تو اس کی قیمت اپنے استعمال میں لانا جائز نہیں بلکہ اس قیمت کا صدقہ کرنا واجب ہے (شامی)

مسئلہ 17: مدارس اسلامیہ کے غریب نادار طلباء ان کھالوں بہترین مصرف ہیں کہ اس میں صدقہ کا ثواب بھی ہے اور احیاء علم دین کی خدمت بھی ہے، مگر مدرسین و ملازمین کا تنخواہ اس سے دینا جائز نہیں۔ (جواہر الفقہ)

مسئلہ 18: اگر کسی نے قربانی کے بعد کھال آگ میں پکا کر کھالی تو یہ بھی جائز ہے۔ (فتاوی بزازیہ)

قربانی کا گوشت

افضل یہ ہے کہ قربانی کا گوشت تین حصے کر کے ایک حصہ اپنے اہل وعیال کے لیے رکھے، ایک حصہ احباب واعزاء میں تقسیم کر لے اور ایک حصہ فقراء ومساکین میں تقسیم کر لے، لیکن اگر اہل وعیال زیادہ ہیں اور گوشت خود ضرورت ہے تو تمام گوشت خود بھی رکھ سکتا ہے بلکہ افضل ہے۔(التاتارخانیہ)

مسئلہ 19: اگر سات آدمی ایک گائے میں شریک ہوئے تو گوشت اندازہ سے تقسیم نہ کریں بلکہ خوب ٹھیک ٹھیک تول کر تقسیم کریں اگر کوئی حصہ زیادہ یا کم رہے گا تو سود ہو جائے گا اور گناہ ہو گا۔البتہ اگر گوشت کے ساتھ کلہ، پائے، اور کھال کو بھی شریک کر لیا تو جس طرف کلہ، پائے یا کھال ہو اس طرف اگر گوشت کم ہو تو درست ہے۔(شامی)

مسئلہ 20: قربانی کا گوشت فروخت کرنا جائز نہیں۔(التاتارخانیہ)

مسئلہ 21: قربانی کا گوشت خود کھانا مالدار اور فقیر کو دینا اور سو کھا کر رکھنا درست ہے۔(ہندیہ)

مسئلہ 22: حلال جانوروں کے خصیتین کھانا مکروہ تحریمی ہے (تنویر الابصار مع درمختار)

قربانی کا مسنون طریقہ

مسئلہ 23: اپنی قربانی کو خود اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا افضل ہے اگر خود ذبح کرنا نہیں جانتا، تو دوسرے سے ذبح کرا سکتا ہے مگر ذبح کے وقت وہاں خود بھی حاضر رہنا افضل ہے۔(ہدایہ)

مسئلہ 24: قربانی کی نیت صرف دل سے کرنا کافی ہے، زبان سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔البتہ ذبح کرنے کے وقت "بسم اللہ، اللہ اکبر" کہنا ضروری ہے۔سنت یہ ہے کہ جب جانور کو ذبح کرنے کے لئے روبقبلہ لٹائے تو یہ دعا پڑھے۔"إني وجهتُ وجهيَ للذي فطَر السماواتِ والأرضَ، على ملة إبراهيمَ حَنيفاً، وما أنا من المُشركينَ، إن صلاتي ونُسكي، ومَحياي ومماتي لله ربِّ العالَمِينَ، لا شريكَ له، وبذلك أُمِرتُ وأنا مِن المُسلمين،(سنن ابی داوؤد) اور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے (اللهم تقبل منی کماتقبلت من حبیبک محمد ﷺ وخلیلک ابراهیم علیه الصلوة والسلام"

قربانی کے جانوروں کی عمریں

مسئلہ 25: اونٹ، اونٹنی جو پانچ سال کا ہو، بیل، گائے جو دو سال کی ہوں، بھیڑ، بکری، ایک سال کا ہو، البتہ بھیڑا گر چھ ماہ کا جانور ایک سال کا محسوس ہو تو بھی جائز ہے

مرتب: امیر زمان

فاضل: جامعہ اسلامیہ مخزن العلوم ضلع لورالائی بلوچستان،، مدرس: جامعہ عزیزیہ تعلیم القرآن چھاؤنی محلہ ضلع ژوب بلوچستان